

توڑ کر اسی آرائش میں صرف ہوں گے اور آسمان کے لیے اور ستاروں کی ضرورت پیش آئے گی۔

بعض شارحین نے فرمایا ہے کہ تجمل حسین خاں کے عہد میں آسمان وزمین کی آرائش ہو رہی ہے۔ چونکہ آسمان کی آرائش ابھی نہیں ہوئی، اس لیے پہلے ستاروں میں اور ستارے بڑھا دیے جائیں گے۔

اس پر اعتراض کی ضرورت نہیں، لیکن تکمیل آرائش کو صرف آسمان تک محدود رکھنا کیونکر مناسب ہے؟ اولین شے تو زمین کی آرائش ہے۔ بظاہر ہی صحیح معلوم ہوتا ہے کہ اس آرائش میں ستارے بھی کھپ جائیں گے اور آسمان کی آرائش بحال رکھنے کے لیے اور ستارے درکار ہوں گے۔

۱۳۔ شرح : کاغذ ختم ہو گیا اور ممدوح کی مدح ابھی باقی ہے۔ اس بے کنارہ سمندر کے لیے سفینہ درکار ہے۔ "سفینہ" یہاں دو معنی میں استعمال ہوا "اول" دفتر، دوم "کشتی" یا "جہاز"۔ "کشتی" یا "جہاز" کو "بحر پیکر" سے مناسبت ہے "دفتر" کو "کاغذ" سے۔

۱۴۔ شرح : آج غالب نے خاص ادا سے نکتہ سرائی کی ہے، یعنی خاص رنگ میں شعر کہے ہیں۔ میرے جو دوست اور ہم پیشہ نکتہ داں ہیں، یعنی شعر کی باریکیاں سمجھتے ہیں، انھیں عام دعوت دیتا ہوں کہ اس کی پیروی کریں۔

خواجہ سحالی فرماتے ہیں :

"غزل کے اخیر میں چند شعر نو آبِ فرخ آباد کی مدح میں لکھے ہیں۔ جنہوں نے مرزا کو نہایت اشتیاق کے ساتھ فرخ آباد میں بلایا تھا، مگر غالباً مرزا کا دماغ جانا نہیں ہوا۔"